سوال

ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو طلاق دیتے وقت وہاں کچھ لوگ موجود تھے ان میں سے ایک شخص کہنے لگا : اس سے رجوع کرلیا گیا، لیکن مرد اور عورت خاموش رہے اور انہوں نے کوئی بات نہیں کی تو کیا یہ رجوع صحیح ہوگا یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

نہیں یہ رجوع شمار نہیں ہوگا، کیونکہ طلاق دینے والے شخص نے کچھ نہیں کہا، اور جب خاوند نے اسے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو اسے دوران عدت رجوع کرنے کا حق ہے، یعنی اگر اسے حیض آتا ہے تو تین حیض مکمل ہونے سے قبل، اور اگر اسے حیض نہیں آتا چاہے چھوٹی ہو یا بڑی عمر کی تو تین ماہ مکمل ہونے سے قبل رجوع کا حق ہے

اگر خاوند عدت کے اندر اندر تین حیض آنے سے یا پھر اگر اسے حیض نہیں آتا تو تین ماہ مکمل ہونے سے قبل بیوی سے رجوع کرلیتا ہے تو اس کا رجوع صحیح ہوگا، وہ رجوع کرتے ہوئے کہے : میں نے اپنی بیوی سے رجوع کرلیا، یا اسے روک اور رکھ لیا، یا میں نے اس سے رجوع کرلیا، جب وہ یہ الفاظ کہہ لے تو رجوع مکمل ہوجائیگا، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ دوران عدت ہو، اور سنت یہ ہے کہ رجوع کرتے وقت دو گواہ بنا لے

رہا وہا موجود کسی دوسرے شخص کا کہنا : اس عورت سے رجوع کرلیا گیا ہے، اور طلاق دینے والا شخص خاموش رہے تو یہ کلام کوئی فائدہ نہیں دے گی، اور اگر یہ آخری یعنی تیسری طلاق تھی تو پھر اس میں رجوع ہو ہی نہیں سکتا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

دیکھیں : فتاوی نور علی الدرب (1791/3)